کسی کو اس کی بیوی کے علاج کے لئے زکوٰۃ کی مد میں رقم دینا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے ایک عزیز ہیں ان کے مالی حالات ٹھیک نہیں اور ان کی بیگم بھی بیمار ہیں جن کے علاج کے لیے کافی رقم درکار ہے، تو کیا ان کی بیگم کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے جبکہ شوہر کی ملکیت میں تین تولہ سونا موجود ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذکورہ عورت اگر شرعی فقیر ہے نیز سیدہ یا ہاشمیہ نہیں ہے، تو اسے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے نیز اس کے گھر والوں میں سے اگر کوئی اور شخص جو شرعی فقیر غیر سید، غیر ہاشمی ہے تو اسے بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے، زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بیوی اگر شرعی فقیر ہو تو، شوہر کی ملکیت میں سونا موجود ہونا اس کی بیوی کو زکوٰۃ دینے سے رکاوٹ نہیں بنے گا۔

شرعی فقیر (جس کو زکوٰۃ وغیرہ دیگر صدقاتِ واجبہ دے سکتے ہیں) اس شخص کو کہتے ہیں کہ جس کی ملکیت میں حاجتِ اصلیہ سے زائد ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر یا اس سے زائد کسی بھی قسم کا مال نہ ہو یا ہو لیکن وہ اتنا مقروض ہو کہ اس مال سے اس کا قرض مائنس کیا جائے تو اس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر مال نہ رہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2201

تاریخ اجراء: 22 شعبان المعظم 1446ھ/21 فروری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net